

سوال

کيا اصحاب کہف ہی اصحاب رقیم ہیں یا کہ وہ کوئ اور قوم ہیں ؟

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

الله تعالیٰ کا فرمان ہے :

کيا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں میں سے کوئ عجیب نشانی سمجھ رہا ہے الکہف (9)

شیخ شنقیطی رحمہ الله تعالیٰ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

معلوم تو یہی ہوتا ہے کہ کہ غار اور کتبے والے ایک گروہ ہے جس کی اضافت دو چیزوں کی طرف کی گئی ہے جن میں سے ایک کا دوسرے پر عطف ہے ، اور جولوگ یہ کہتے ہیں کہ اصحاب کہف ایک گروہ اور اصحاب رقیم (کتبے والے) اور گروہ ہے تو یہ صحیح نہیں ۔

الله تبارک و تعالیٰ نے اس سورۃ میں اپنے نبی صلی الله علیہ وسلم پر اصحاب کہف کا قصہ تو بیان کیا ہے لیکن اصحاب رقیم کے متعلق کچھ بھی ذکر نہیں کیا اور پھر یہ بھی خلاف واقع بات ہے کہ کچھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اصحاب کہف وہ تین اشخاص تھے جو کہ غار میں گئے تو ایک چٹان کی وجہ سے ان پر غار کا دھانہ بند ہو گیا اور انہوں نے اپنے اعمال صالحہ کو وسیلہ بنا کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی ۔

وہ تین یہ ہیں والدین کے ساتھ نیکی اور احسان کرنے والا ، عفت و عصمت اختیار کرنے والا ، اور تاجر ، ان کا قصہ معروف مشہور ہے اور صحیح بخاری میں ثابت ہے ، لیکن اس آیت کی تفسیر میں کہنا کہ اس سے یہی مراد ہیں یہ کہنا تو بہت ہی بعید ہے ۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اصحاب کہف کے نام اور زمین میں کہاں تھے اس کے بارہ میں قرآن مجید نے جو کچھ بیان کیا ہے اس سے زائد نبی صلی الله علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں ، اور مفسرین نے اس کے بارہ میں بہت سے اقوال بیان کیے ہیں جو سب کے سب اسرائیلی روایات ہیں جن کے پایہ ثبوت نہ پہنچنے کی بنا پر ہم نے انہیں



بیان نہیں کیا -

والله تعالى اعلم .